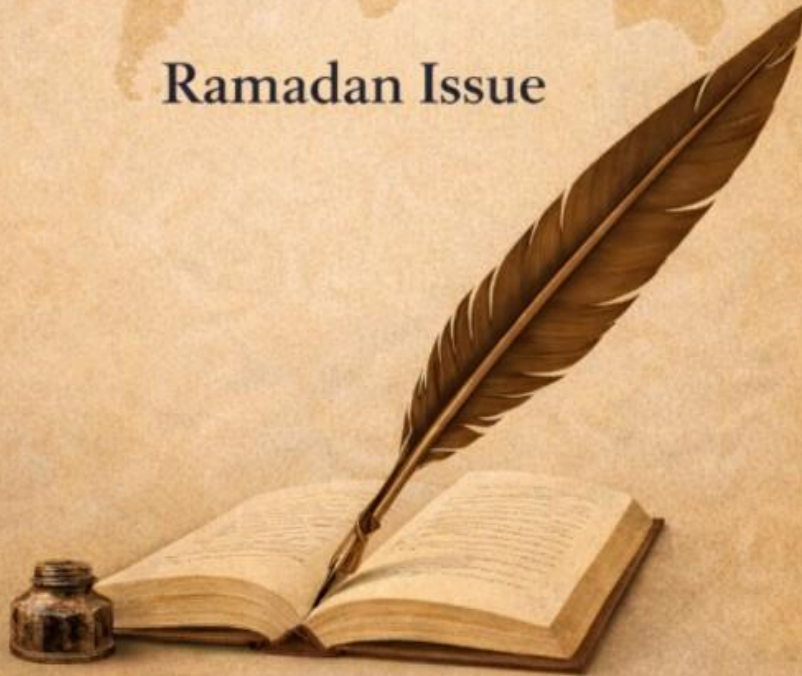


# WRITE BEYOND BORDERS

— A Multilingual Literary & Intellectual Magazine —

رمضان مبارک

Ramadan Issue



Sarwat Parvez  
*Editor in Chief*

Volume 1 | Issue 2 | February 2026

[WriteBeyondBorders.com](http://WriteBeyondBorders.com)

ISSN 072-1-2345-6789-0

حجرت  
2026  
JJ'S \$5.99

# رمضان المبارک — خصوصی شماره

اردو ایڈیشن

علم • روحانیت • ادب • فکر

ثروت پرویز

Editor-in-Chief — مدیر اعلیٰ

**Volume 1 | Issue 2 | Ramadan 2026**

WriteBeyondBorders.com

---

## TABLE OF CONTENTS — RAMADAN ISSUE

### فہرست مضامین

اداریہ — رمضان: روح کی بیداری کا موسم

رمضان کی فضیلت اور روحانی پیغام

قرآن اور رمضان کا تعلق

روزہ: عبادت، صبر اور خود احتسابی

صحت اور روزہ — طبی رہنمائی

افطار اور سحر کی سنتیں

شبِ قدر — عظمت اور اہمیت

خواتین اور رمضان

نوجوان نسل اور رمضان

معاشرتی ہم آہنگی اور خدمتِ خلق

عالمی مسلمانوں کے رمضان کے رنگ

اردو ادب میں رمضان

منتخب اقتباسات اور اشعار

خصوصی مضمون — اردو مجلات کی عالمی اہمیت

دعائیں اور انکار

اختتامی پیغام

اداریہ

رمضان — روح کی بیداری کا موسم

رمضان المبارک محض ایک مہینہ نہیں بلکہ ایک مکمل روحانی تربیتی نظام ہے جو انسان کو اپنی اصل حقیقت سے روشناس کراتا ہے۔ یہ مہینہ ہمیں یاد دلاتا ہے کہ انسان صرف جسم کا نام نہیں بلکہ روح کا بھی حامل ہے، اور اس روح کی غذا اللہ کی یاد، عبادت اور اخلاقی پاکیزگی ہے۔

سال بھر انسان دنیاوی مصروفیات، خواہشات اور مقابلہ آرائی میں اس قدر الجھ جاتا ہے کہ اپنے باطن کی آواز سننا بھول جاتا ہے۔ رمضان اس شور میں سکون کی ایک ایسی فضا فراہم کرتا ہے جہاں انسان اپنے آپ سے ملاقات کرتا ہے۔ وہ سوچتا ہے کہ میں کون ہوں، کہاں سے آیا ہوں اور کہاں جانا ہے۔

روزہ انسان کو اپنی بنیادی ضروریات — کھانا، پینا، خواہشات — سے عارضی طور پر دور کر کے یہ احساس دلاتا ہے کہ اصل طاقت نفس کو قابو میں رکھنے میں ہے، نہ کہ خواہشات کی تکمیل میں۔ اسی لیے روزہ محض جسمانی عبادت نہیں بلکہ ایک اخلاقی اور نفسیاتی تربیت بھی ہے۔

رمضان ہمیں صبر سکھاتا ہے۔ جب پیاس اور بھوک کے باوجود انسان اللہ کی رضا کے لیے برداشت کرتا ہے تو اس کے اندر قوتِ ارادی پیدا ہوتی ہے۔ یہی قوت بعد میں زندگی کے ہر میدان میں کامیابی کا سبب بنتی ہے۔

یہ مہینہ ہمیں دوسروں کے درد کو محسوس کرنا بھی سکھاتا ہے۔ جب ہم بھوک برداشت کرتے ہیں تو ہمیں ان لوگوں کی حالت کا اندازہ ہوتا ہے جو سال بھر فاقہ کشی کا شکار رہتے ہیں۔ اسی احساس سے سخاوت، زکوٰۃ اور صدقات کا جذبہ بیدار ہوتا ہے۔

رمضان دراصل فرد اور معاشرے دونوں کی اصلاح کا ذریعہ ہے۔ اگر اس مہینے کے اثرات پورے سال برقرار رہیں تو دنیا میں ظلم، ناانصافی اور نفرت کی جگہ محبت، ہمدردی اور امن لے سکتے ہیں۔

Write Beyond Borders کا یہ خصوصی شمارہ اسی پیغام کو عام کرنے کی ایک ادنیٰ سی کوشش ہے — کہ رمضان کو صرف ایک مذہبی رسم نہیں بلکہ ایک عالمی اخلاقی اور انسانی تربیتی نظام کے طور پر سمجھا جائے۔

## مضمون 1

### رمضان کی فضیلت اور روحانی پیغام

اسلامی تعلیمات میں رمضان المبارک کو بے حد اہمیت حاصل ہے۔ قرآن اور احادیث میں اس مہینے کو رحمت، مغفرت اور نجات کا مہینہ قرار دیا گیا ہے۔ یہ وہ زمانہ ہے جب بندے اور رب کے درمیان تعلق سب سے زیادہ مضبوط ہو جاتا ہے۔

رمضان کی سب سے بڑی فضیلت یہ ہے کہ اس میں نیکیوں کا اجر کئی گنا بڑھا دیا جاتا ہے۔ ایک معمولی نیکی بھی غیر معمولی اجر کا سبب بن سکتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مسلمان اس مہینے میں عبادت، خیرات اور خدمتِ خلق میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں۔

روحانی لحاظ سے رمضان ایک تجدید کا عمل ہے۔ جیسے زمین بارش کے بعد سرسبز ہو جاتی ہے، ویسے ہی انسان کا دل عبادت کے ذریعے پاک اور روشن ہو جاتا ہے۔ اس مہینے میں شیطانی وسوسوں کی شدت کم ہو جاتی ہے اور انسان کو اپنے نفس پر قابو پانے کا بہترین موقع ملتا ہے۔

رمضان ہمیں اللہ کی نعمتوں کا احساس بھی دلاتا ہے۔ جب انسان بھوک اور پیاس کا تجربہ کرتا ہے تو اسے معمولی سے معمولی نعمت کی قدر کا اندازہ ہوتا ہے۔ پانی کا ایک گھونٹ بھی اس وقت جنت کی نعمت محسوس ہوتا ہے۔ یہ مہینہ ہمیں وقت کی قدر بھی سکھاتا ہے۔ سحر، افطار، نمازیں اور تراویح — ہر چیز ایک نظم کے ساتھ انجام پاتی ہے۔ یہ نظم انسان کی زندگی میں ترتیب اور توازن پیدا کرتا ہے۔

درحقیقت رمضان ایک ایسا روحانی سفر ہے جس میں انسان گناہوں کی تاریکی سے نکل کر تقویٰ کی روشنی کی طرف بڑھتا ہے۔

## مضمون 2

### قرآن اور رمضان کا تعلق

رمضان المبارک کا سب سے عظیم اعزاز یہ ہے کہ اسی مہینے میں قرآن مجید کا نزول شروع ہوا۔ اللہ تعالیٰ نے خود قرآن میں ارشاد فرمایا

”شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ“

(البقرہ: 185)

یعنی رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا۔

یہ آیت رمضان اور قرآن کے درمیان ایک لازوال رشتہ قائم کرتی ہے۔ گویا رمضان قرآن کا مہینہ ہے اور قرآن رمضان کی روح۔ روزہ جسم کو پاک کرتا ہے اور قرآن روح کو منور کرتا ہے۔ جب دونوں اکٹھے ہو جائیں تو انسان کے اندر ایک ہمہ گیر تبدیلی پیدا ہوتی ہے۔

### نزول قرآن اور شب قدر

قرآن مجید کا نزول شب قدر میں شروع ہوا، جو رمضان کے آخری عشرے کی ہزار مہینوں سے “ایک بابرکت رات ہے۔ یہ وہ رات ہے جسے قرآن نے

قرار دیا ہے۔ اس رات میں عبادت، دعا اور تلاوت کا اجر بے حد بڑھ ”بہتر“ جاتا ہے۔

قرآن کا نزول دراصل انسانیت کے لیے ہدایت کا دروازہ کھلنے کے مترادف تھا۔ اس نے انسان کو زندگی کے ہر شعبے کے لیے اصول فراہم کیے — عقیدہ، عبادت، اخلاق، معاشرت، سیاست اور انصاف۔

### رمضان — قرآن سے تجدیدِ تعلق کا مہینہ

رمضان میں قرآن کی تلاوت کا خاص اہتمام کیا جاتا ہے۔ مساجد میں تراویح کے دوران پورا قرآن سنایا جاتا ہے تاکہ مسلمان اجتماعی طور پر بھی اللہ کے کلام سے وابستہ رہیں۔ گھروں میں بھی تلاوت، ترجمہ اور تدبیر کا ماحول پیدا ہوتا ہے۔

یہ مہینہ ہمیں یاد دلاتا ہے کہ قرآن صرف پڑھنے کی کتاب نہیں بلکہ زندگی گزارنے کا دستور ہے۔ اگر ہم قرآن کو سمجھ کر پڑھیں اور اس کے پیغام کو اپنی عملی زندگی میں شامل کریں تو فرد اور معاشرہ دونوں سنور سکتے ہیں۔

### تدبیر اور فہم قرآن

قرآن کی اصل روح اس کے معانی پر غور کرنے میں ہے۔ محض تلاوت بھی باعثِ اجر ہے، مگر تدبیر انسان کی سوچ کو بدل دیتا ہے۔ رمضان اس غور و فکر کے لیے بہترین وقت فراہم کرتا ہے کیونکہ اس دوران انسان کی توجہ دنیاوی مصروفیات سے نسبتاً کم ہو جاتی ہے۔

قرآن انسان کو بار بار دعوت دیتا ہے کہ وہ کائنات پر غور کرے، اپنی تخلیق پر سوچے اور اپنے اعمال کا محاسبہ کرے۔ یہی عمل روحانی بیداری کا سبب بنتا ہے۔

### قرآن — رحمت، شفا اور ہدایت

قرآن کو "شفا" اور "رحمت" بھی کہا گیا ہے۔ اس کی تلاوت دل کو سکون دیتی ہے، خوف کو کم کرتی ہے اور امید پیدا کرتی ہے۔ رمضان میں جب دل پہلے ہی عبادت کے ذریعے نرم ہو چکا ہوتا ہے تو قرآن کا اثر کئی گنا بڑھ جاتا ہے۔ یہ کتاب انسان کو اللہ سے براہ راست جوڑتی ہے۔ نماز میں پڑھی جانے والی آیات، دعا میں پڑھی جانے والی سورتیں اور روزمرہ زندگی میں اس کی ہدایات — سب مل کر انسان کی شخصیت کو متوازن بناتی ہیں۔

### اجتماعی اور عالمی پیغام

قرآن صرف مسلمانوں کے لیے نہیں بلکہ پوری انسانیت کے لیے ہدایت ہے۔ رمضان ہمیں اس عالمی پیغام کو سمجھنے اور دوسروں تک پہنچانے کا موقع دیتا ہے۔ برداشت، عدل، رحم اور خیر خواہی — یہ سب قرآن کے بنیادی اصول ہیں۔

اگر دنیا قرآن کے ان اصولوں کو اپنالے تو نفرت، ظلم اور ناانصافی کم ہو سکتی ہے۔

### خلاصہ

رمضان اور قرآن ایک دوسرے کے بغیر نامکمل ہیں۔ رمضان ہمیں قرآن کی طرف لوٹنے کا موقع دیتا ہے، اور قرآن ہمیں زندگی گزارنے کا صحیح راستہ دکھاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اہل ایمان کے لیے رمضان دراصل قرآن کے ساتھ تعلق کی تجدید کا مہینہ ہے۔

### مضمون 3

روزہ: عبادت، صبر اور خود احتسابی

روزہ اسلام کے بنیادی ارکان میں سے ایک ہے اور رمضان المبارک کی سب سے نمایاں عبادت بھی۔ عربی زبان میں روزے کو **صوم** کہا جاتا ہے، جس کے معنی ہیں ”رک جانا“ یا ”باز رہنا“۔ شریعت کی اصطلاح میں روزہ صبح صادق سے غروب آفتاب تک کھانے، پینے اور دیگر خواہشات سے اللہ کی رضا کے لیے رک جانے کا نام ہے۔

لیکن حقیقت میں روزہ محض بھوک اور پیاس برداشت کرنے کا عمل نہیں، بلکہ ایک ہمہ گیر روحانی، اخلاقی اور نفسیاتی تربیت ہے جو انسان کی پوری شخصیت کو سنوارنے کے لیے مقرر کی گئی ہے۔

---

### عبادت کا اعلیٰ ترین درجہ

روزہ ایک ایسی عبادت ہے جو خالصتاً اللہ کے لیے ہوتی ہے۔ نماز، زکوٰۃ اور حج کو دوسرے لوگ دیکھ سکتے ہیں، مگر روزہ ایک پوشیدہ عبادت ہے — انسان تنہائی میں بھی روزہ توڑ سکتا ہے، مگر وہ اللہ کے خوف اور محبت کی وجہ سے ایسا نہیں کرتا۔

:اسی لیے حدیثِ قدسی میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں  
”روزہ میرے لیے ہے اور میں ہی اس کا بدلہ دوں گا۔“

یہ عبادت انسان اور اس کے رب کے درمیان ایک خصوصی تعلق قائم کرتی ہے، جس میں ریاکاری یا دکھاوا شامل نہیں ہوتا۔ روزہ انسان کو اخلاص سکھاتا ہے — وہ نیکی جو صرف اللہ کے لیے ہو۔

---

### صبر کی عملی تربیت

روزہ صبر کا درس دیتا ہے۔ پیاس، بھوک، تھکن اور جسمانی کمزوری کے باوجود انسان اپنی ذمہ داریاں ادا کرتا ہے اور اللہ کی رضا کے لیے برداشت کرتا ہے۔

صبر کے تین درجے بیان کیے جاتے ہیں

- اللہ کی اطاعت پر صبر
- گناہ سے بچنے پر صبر
- مشکلات پر صبر

روزہ ان تینوں کا مجموعہ ہے۔ روزہ دار نہ صرف کھانے پینے سے رکتا ہے بلکہ جھوٹ، غیبت، غصہ اور دیگر برائیوں سے بھی بچنے کی کوشش کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص روزہ رکھ کر بھی جھوٹ اور بدعملی نہ چھوڑے تو اللہ کو اس کے بھوکے پیاسے رہنے کی کوئی ضرورت نہیں۔

---

### نفس پر قابو پانے کی مشق

انسان کی سب سے بڑی آزمائش اس کا نفس ہے — خواہشات، غرور، حسد اور لالچ اسی سے پیدا ہوتے ہیں۔ روزہ ان خواہشات کو کمزور کرتا ہے اور انسان کو اپنے اوپر کنٹرول کرنا سکھاتا ہے۔

جب انسان اپنی بنیادی ضرورت — کھانا اور پانی — سے بھی رک سکتا ہے تو وہ دیگر خواہشات پر قابو پانے کے قابل بھی ہو جاتا ہے۔ یہی تربیت اسے ایک مضبوط اور متوازن شخصیت بناتی ہے۔

---

### خود احتسابی کا موقع

رمضان انسان کو اپنی زندگی کا جائزہ لینے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ وہ سوچتا ہے کہ اس نے سال بھر کیا کیا، کہاں غلطی ہوئی اور آگے کیسے بہتر بن سکتا ہے۔

روزہ انسان کو خاموشی اور تنہائی کے ایسے لمحات دیتا ہے جہاں وہ اپنے ضمیر کی آواز سن سکتا ہے۔ وہ اپنے گناہوں پر نادم ہوتا ہے، توبہ کرتا ہے اور نئی زندگی شروع کرنے کا عزم کرتا ہے۔ یہی خود احتسابی اصل روحانی ترقی کا آغاز ہے۔

---

### دوسروں کے درد کا احساس

روزہ ہمیں غریبوں اور محروم لوگوں کی حالت سمجھنے کا موقع دیتا ہے۔ جب انسان بھوک اور پیاس برداشت کرتا ہے تو اسے احساس ہوتا ہے کہ دنیا میں کتنے لوگ ایسے ہیں جو مجبوری سے روز بھوکے رہتے ہیں۔ اسی احساس سے سخاوت، زکوٰۃ اور صدقات کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ رمضان میں خیرات کا بڑھ جانا اسی تربیت کا نتیجہ ہے۔

---

### معاشرتی اصلاح کا ذریعہ

اگر پورا معاشرہ روزے کی حقیقی روح کو اپنائے تو جھگڑے، ظلم، بددیانتی اور بے حیائی کم ہو سکتی ہے۔ روزہ انسان کو نرم دل، بردبار اور ہمدرد بناتا ہے۔

اسی لیے رمضان کو ”رحمت کا مہینہ“ کہا جاتا ہے — یہ صرف فرد نہیں بلکہ پورے معاشرے کو بہتر بنانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

## خلاصہ

روزہ عبادت بھی ہے، تربیت بھی؛ صبر بھی ہے، اصلاح بھی؛ اور خود احتسابی کا ایک جامع نظام بھی۔ یہ انسان کو ظاہری طور پر بھوکا رکھ کر باطنی طور پر مالا مال کر دیتا ہے۔

اگر روزے کی روح کو سمجھ لیا جائے تو رمضان کے بعد بھی انسان کی زندگی میں پاکیزگی، اعتدال اور تقویٰ برقرار رہ سکتا ہے۔

## مضمون 4

### صحت اور روزہ — طبی رہنمائی

رمضان المبارک میں روزہ رکھنا نہ صرف ایک عظیم عبادت ہے بلکہ انسانی صحت کے لیے بھی بے شمار فوائد رکھتا ہے۔ جدید طبی تحقیق نے ثابت کیا ہے کہ مناسب طریقے سے رکھا گیا روزہ جسم کو آرام، توازن اور تجدید فراہم کرتا ہے۔ تاہم یہ فوائد اسی وقت حاصل ہوتے ہیں جب سحری اور افطار میں اعتدال اور صحت مند عادات کو اختیار کیا جائے۔

### (Detoxification) جسم کی قدرتی صفائی

روزے کے دوران جسم کو کئی گھنٹوں تک خوراک نہیں ملتی، جس کے نتیجے میں نظام ہضم کو آرام ملتا ہے۔ عام حالات میں معدہ مسلسل خوراک کو ہضم کرنے میں مصروف رہتا ہے، لیکن روزے میں یہ عمل سست ہو جاتا ہے اور جسم اپنی توانائی صفائی اور مرمت کے عمل پر صرف کرتا ہے۔

تحقیق کے مطابق روزہ جسم میں موجود فاضل مادوں اور زہریلے عناصر کو خارج کرنے میں مدد دیتا ہے، جس سے جگر، گردے اور نظامِ خون بہتر طریقے سے کام کرتے ہیں۔

---

## دل اور خون کی صحت

روزہ کولیسٹرول کی سطح کو متوازن کرنے میں مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔  
مناسب غذا کے ساتھ روزہ رکھنے سے

- خون میں مضر چکنائی کم ہو سکتی ہے
- بلڈ پریشر میں بہتری آ سکتی ہے
- دل کی بیماریوں کا خطرہ کم ہو سکتا ہے

خاص طور پر وہ افراد جو موٹاپے یا غیر صحت مند طرزِ زندگی کا شکار ہوں، اگر رمضان میں متوازن غذا اختیار کریں تو نمایاں بہتری محسوس کر سکتے ہیں۔

---

## ذہنی سکون اور نفسیاتی فوائد

روزہ صرف جسم نہیں بلکہ ذہن کو بھی متاثر کرتا ہے۔ عبادت، ذکر اور قرآن کی تلاوت انسان کے ذہن کو سکون فراہم کرتے ہیں۔

بھوک اور پیاس کے باوجود ضبطِ نفس کی مشق انسان میں تحمل اور برداشت پیدا کرتی ہے، جس سے

- ذہنی تناؤ کم ہو سکتا ہے
- غصہ قابو میں رہتا ہے

- توجہ اور یکسوئی میں اضافہ ہوتا ہے
  - اسی لیے رمضان کو روحانی سکون کا مہینہ بھی کہا جاتا ہے۔
- 

## وزن میں توازن

روزہ وزن کم کرنے کا قدرتی ذریعہ بن سکتا ہے، بشرطیکہ افطار میں غیر ضروری چکنائی اور میٹھے کھانوں سے پرہیز کیا جائے۔

اگر افطار میں تلی ہوئی اشیاء، میٹھے مشروبات اور زیادہ مقدار میں کھانا کھایا جائے تو فائدے کے بجائے نقصان بھی ہو سکتا ہے۔

صحت مند طریقہ یہ ہے کہ

- افطار کھجور اور پانی سے کیا جائے
  - ہلکی غذا لی جائے
  - وقفے وقفے سے کھایا جائے
  - رات کو زیادہ کھانے سے پرہیز کیا جائے
- 

## سحری کی اہمیت

سحری روزے کی طاقت فراہم کرتی ہے اور دن بھر توانائی برقرار رکھنے میں مدد دیتی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے سحری کو باعثِ برکت قرار دیا ہے۔

متوازن سحری میں شامل ہونا چاہیے

- پروٹین (انڈے، دہی، دالیں)
- پیچیدہ کاربوہائیڈریٹس (روٹی، دلیہ، جئی)

- پھل اور سبزیاں
  - مناسب مقدار میں پانی
- بہت زیادہ نمکین یا مسالہ دار غذا پیاس بڑھا سکتی ہے، اس لیے ان سے پرہیز بہتر ہے۔

### پانی کی کمی سے بچاؤ

رمضان میں پانی کی کمی ایک عام مسئلہ ہوتا ہے۔ افطار سے سحری تک وقفے وقفے سے پانی پینا ضروری ہے۔

مفید طریقہ:

- افطار پر ایک یا دو گلاس پانی
  - رات میں وقفے سے پانی
  - سحری میں مناسب مقدار
- کیفین والے مشروبات (چائے، کافی) زیادہ لینے سے پیشاب کے ذریعے پانی ضائع ہو سکتا ہے۔

### کن افراد کو احتیاط کرنی چاہیے؟

اگرچہ روزہ صحت مند افراد کے لیے فائدہ مند ہے، مگر کچھ لوگوں کو ڈاکٹر کے مشورے کے بغیر روزہ نہیں رکھنا چاہیے، جیسے

- شدید ذیابیطس کے مریض
- دل کے پیچیدہ امراض والے افراد
- گردوں کے مریض

- حاملہ یا دودھ پلانے والی خواتین (اگر کمزوری ہو) .
- دائمی بیماریوں کے مریض .

اسلام میں صحت کو نقصان پہنچانا منع ہے، اس لیے ضرورت پڑنے پر رخصت سے فائدہ اٹھانا جائز ہے۔

### اعتدال — صحت کا بنیادی اصول

رمضان کا اصل مقصد جسم کو تھکانا نہیں بلکہ روح اور جسم دونوں کو متوازن کرنا ہے۔

نہ حد سے زیادہ کھانا مفید ہے اور نہ خود کو کمزور کر لینا۔ بہترین طریقہ وہی ہے جسے اسلام نے سکھایا — اعتدال، شکر اور سادگی۔

### خلاصہ

روزہ ایک مکمل جسمانی اور روحانی نظام ہے جو انسان کو پاکیزگی، سکون اور توازن فراہم کرتا ہے۔ اگر سحری اور افطار میں احتیاط کی جائے، مناسب پانی پیا جائے اور عبادات کے ساتھ صحت کا خیال رکھا جائے تو رمضان انسان کے لیے جسمانی اور روحانی دونوں لحاظ سے فائدہ مند ثابت ہوتا ہے۔

### مضمون 5

#### افطار اور سحر کی سنتیں

رمضان المبارک میں سحری اور افطار صرف کھانے کے اوقات نہیں بلکہ عبادت کے اہم لمحات ہیں۔ اسلام نے ان دونوں اوقات کو روحانیت، برکت اور

شکر کے جذبات سے جوڑا ہے۔ رسول اللہ ﷺ کی سنتوں میں ان کا طریقہ نہایت سادہ، متوازن اور حکمت سے بھرپور تھا، جس میں جسمانی صحت اور روحانی فائدہ دونوں شامل ہیں۔

---

## سحری — برکت والی غذا

سحری روزے کا آغاز ہے اور اسلام میں اسے انتہائی اہمیت دی گئی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے سحری کو باعثِ برکت قرار دیا۔

### :حدیث

”سحری کھاؤ کیونکہ سحری میں برکت ہے۔“  
(بخاری، مسلم)

سحری نہ صرف جسم کو توانائی فراہم کرتی ہے بلکہ عبادت کے لیے قوت بھی دیتی ہے۔ جو لوگ سحری نہیں کرتے وہ دن بھر کمزوری اور پیاس زیادہ محسوس کرتے ہیں۔

---

## سحری میں تاخیر کرنا

نبی کریم ﷺ کی سنت یہ تھی کہ سحری کو آخری وقت تک مؤخر کیا جائے، یعنی فجر کے قریب کھایا جائے۔ اس سے روزے کا دورانہ آسان ہو جاتا ہے اور جسم زیادہ دیر تک توانائی برقرار رکھتا ہے۔

صحابہؓ بیان کرتے ہیں کہ سحری اور اذانِ فجر کے درمیان اتنا وقفہ ہوتا تھا کہ کوئی شخص پچاس آیات کی تلاوت کر سکے۔

---

## سادہ اور متوازن غذا

رسول اللہ ﷺ کی غذا نہایت سادہ ہوتی تھی۔ سحری میں اعتدال اور سادگی کو ترجیح دی جاتی تھی۔

مناسب سحری میں شامل ہو سکتا ہے:

- کھجور
  - دودھ یا پانی
  - روٹی یا اناج
  - ہلکی اور آسانی سے ہضم ہونے والی غذا
- بہت زیادہ نمکین یا بھاری غذا پیاس بڑھا سکتی ہے، اس لیے سادہ خوراک زیادہ بہتر ہے۔

---

### سحری کا روحانی پہلو

سحری کا وقت دعا کی قبولیت کا وقت بھی ہے کیونکہ یہ رات کا آخری حصہ ہوتا ہے۔ اس وقت اللہ تعالیٰ بندوں کے قریب ہوتے ہیں اور دعا قبول فرماتے ہیں۔

اس لیے سحری صرف کھانے تک محدود نہیں بلکہ

- استغفار
  - ذکر
  - دعا
  - قرآن کی تلاوت
- کے لیے بہترین وقت ہے۔

## افطار — شکر اور رحمت کا لمحہ

افطار روزے کی تکمیل کا اعلان ہے۔ یہ وہ لمحہ ہے جب بندہ اللہ کی رضا کے لیے برداشت کی گئی بھوک اور پیاس کے بعد اس کی نعمتوں سے فیض یاب ہوتا ہے۔

### حدیث:

روزہ دار کے لیے دو خوشیاں ہیں: ایک افطار کے وقت اور دوسری اپنے “رب سے ملاقات کے وقت۔  
(بخاری، مسلم)

## افطار میں جلدی کرنا

نبی کریم ﷺ کی سنت یہ تھی کہ سورج غروب ہوتے ہی فوراً افطار کیا جائے اور بلا وجہ تاخیر نہ کی جائے۔

### حدیث:

لوگ اس وقت تک بھلائی پر رہیں گے جب تک افطار میں جلدی کرتے رہیں “گے۔

## کھجور اور پانی سے افطار

رسول اللہ ﷺ عموماً تازہ کھجور سے افطار فرماتے، اگر کھجور نہ ہوتی تو خشک کھجور اور اگر وہ بھی نہ ہو تو پانی سے افطار کرتے۔  
کھجور میں قدرتی شکر ہوتی ہے جو فوری توانائی فراہم کرتی ہے اور معدے پر بوجھ نہیں ڈالتی۔

افطار کے وقت دعا

افطار کے وقت دعا کی خاص اہمیت ہے۔ یہ قبولیت کا وقت سمجھا جاتا ہے۔

مشہور دعا:

”اللَّهُمَّ إِنِّي لَكَ صُمْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَعَلَىٰ رِزْقِكَ أَفْطَرْتُ“

ایک اور روایت میں:

”ذَهَبَ الظَّمَا وَابْتَلَّتِ الْعُرُوقُ وَثَبَتَ الْأَجْرُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ“

افطار میں اعتدال

افطار کے وقت حد سے زیادہ کھانا صحت کے لیے نقصان دہ ہو سکتا ہے اور عبادت میں سستی پیدا کرتا ہے۔

بہترین طریقہ:

1. کھجور اور پانی سے افطار.

2. نمازِ مغرب ادا کرنا.

3. پھر ہلکی غذا لینا.

یہ طریقہ سنت کے بھی قریب ہے اور صحت کے لیے بھی مفید ہے۔

دوسروں کو افطار کرانا

کسی روزہ دار کو افطار کرانا بہت بڑی نیکی ہے۔

## حدیث:

جس نے کسی روزہ دار کو افطار کرایا، اسے بھی اتنا ہی اجر ملے گا جتنا “روزہ دار کو، بغیر اس کے اجر میں کمی کے۔

یہ عمل معاشرتی محبت، ہمدردی اور بھائی چارے کو فروغ دیتا ہے۔

---

## سحری و افطار — روح اور جسم کا توازن

اسلام نے سحری اور افطار کو صرف خوراک کے اوقات نہیں بلکہ عبادت، شکر اور نظمِ زندگی کا حصہ بنایا ہے۔ ان سنتوں پر عمل کرنے سے نہ صرف روزہ آسان ہوتا ہے بلکہ روحانی فوائد بھی حاصل ہوتے ہیں۔

---

## خلاصہ

سحری برکت کا آغاز ہے اور افطار شکر کا اختتام۔ دونوں مل کر روزے کو مکمل عبادت بناتے ہیں — جس میں صبر، شکر، نظم اور اللہ کی یاد شامل ہے۔

اگر مسلمان ان سنتوں کو اپنائیں تو رمضان صرف ایک مہینہ نہیں بلکہ زندگی بدل دینے والا تجربہ بن سکتا ہے۔

---

## مضمون 6

### شبِ قدر — عظمت اور اہمیت

شبِ قدر رمضان المبارک کی سب سے بابرکت اور عظیم رات ہے۔ یہ وہ مقدس رات ہے جسے اللہ تعالیٰ نے ہزار مہینوں سے بہتر قرار دیا ہے۔ اس ایک رات

کی عبادت انسان کو ایسی روحانی بلندی عطا کر سکتی ہے جو عام حالات میں دہائیوں کی عبادت سے بھی حاصل نہیں ہوتی۔

---

### قرآن میں شبِ قدر

اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید میں پوری ایک سورت — سورۃ القدر — اسی رات کی عظمت بیان کرنے کے لیے نازل فرمائی:

”لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ“

شبِ قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔: ترجمہ

یعنی اس رات میں کی گئی عبادت تقریباً تراسی (83) سال کی عبادت سے بھی زیادہ اجر رکھتی ہے۔ یہ اللہ کی طرف سے بندوں کے لیے غیر معمولی رحمت اور عنایت ہے۔

---

### قرآن کا نزول

شبِ قدر کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ قرآنِ مجید کا نزول اسی رات میں شروع ہوا۔

”إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ“

یہ رات دراصل ہدایت، علم اور نور کے نزول کی رات ہے — وہ لمحہ جب انسانیت کو اللہ کی آخری کتاب عطا ہوئی۔

---

### فرشتوں کا نزول

قرآن کے مطابق اس رات میں فرشتے اور روح (حضرت جبرائیلؑ) زمین پر نازل ہوتے ہیں:

”تَنْزَلُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ“

یہ فرشتے اللہ کے حکم سے بندوں کے لیے رحمت، برکت اور سلامتی کے پیغامات لے کر آتے ہیں۔

---

### سلامتی کی رات

شبِ قدر کو سلامتی کی رات بھی کہا گیا ہے

”سَلَامٌ هِيَ حَتَّىٰ مَطْلَعِ الْفَجْرِ“

یعنی یہ رات فجر تک سراسر امن، سکون اور رحمت سے بھرپور رہتی ہے۔

---

### شبِ قدر کب ہوتی ہے؟

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ شبِ قدر رمضان کے آخری عشرے کی طاق راتوں میں تلاش کرو:

- 21
- 23
- 25
- 27
- 29

اگرچہ 27 ویں شب کو زیادہ مشہور سمجھا جاتا ہے، لیکن یقینی طور پر کوئی ایک رات متعین نہیں کی گئی تاکہ بندہ پورے آخری عشرے میں عبادت کرے۔

---

## نبی کریم ﷺ کی عبادت

آخری عشرے میں رسول اللہ ﷺ عبادت میں غیر معمولی اضافہ فرما دیتے تھے:

- رات بھر قیام
- قرآن کی تلاوت
- دعا اور ذکر
- اہل خانہ کو بھی جگانا
- اعتکاف کرنا

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ آخری عشرے میں کمر کس لیتے اور پوری رات عبادت میں گزارتے۔

---

## شبِ قدر کی بہترین دعا

حضرت عائشہؓ نے پوچھا کہ اگر شبِ قدر نصیب ہو جائے تو کیا دعا کی جائے؟

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

”اللَّهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي“

ترجمہ:

اے اللہ! تو معاف کرنے والا ہے اور معافی کو پسند کرتا ہے، پس مجھے معاف فرما۔

---

## شبِ قدر کا روحانی اثر

یہ رات انسان کی تقدیر بدلنے کا موقع فراہم کرتی ہے۔

- گناہوں کی معافی
- دل کی پاکیزگی
- روحانی سکون
- اللہ سے قرب
- زندگی میں نئی شروعات

یہ ایک ایسی رات ہے جس میں بندہ اپنے رب سے براہِ راست تعلق محسوس کرتا ہے۔

---

## اجتماعی عبادت کا منظر

:دنیا بھر کے مسلمان اس رات کو انتہائی عقیدت سے مناتے ہیں

- مساجد میں اعتکاف
- طویل نمازیں
- قرآن خوانی
- خیرات اور صدقات
- توبہ و استغفار

یہ رات پوری امت کو روحانی طور پر ایک لڑی میں پرو دیتی ہے۔

---

## شبِ قدر — زندگی کا موڑ

اگر انسان اس رات کو اخلاص کے ساتھ پالے تو اس کی زندگی بدل سکتی ہے۔ یہ صرف ایک عبادت کی رات نہیں بلکہ اللہ کی طرف لوٹنے کا دروازہ ہے۔

---

## خلاصہ

— شبِ قدر اللہ کی بے پایاں رحمت کی علامت ہے ایک رات جو ہزار مہینوں سے بہتر، ایک موقع جو زندگی بھر کا سرمایہ بن سکتا ہے، اور ایک لمحہ جو انسان کو رب کے قریب کر دیتا ہے۔

---

## مضمون 7

### خواتین اور رمضان

رمضان المبارک خواتین کے لیے عبادت، ذمہ داری اور روحانی ترقی کا ایک منفرد امتزاج لے کر آتا ہے۔ ایک طرف وہ اپنی ذات کی اصلاح اور اللہ سے تعلق مضبوط کرنے کی کوشش کرتی ہیں، اور دوسری طرف پورے گھر کے نظام کو سنبھالنے کی ذمہ داری بھی انہی کے کاندھوں پر ہوتی ہے۔ اس طرح رمضان خواتین کے لیے صبر، خدمت اور عبادت — تینوں کا عملی امتحان بن جاتا ہے۔

---

### گھر کی روح — خواتین کا کردار

رمضان کے بابرکت ماحول کو گھر میں قائم رکھنے میں خواتین کا بنیادی کردار ہوتا ہے۔ سحری اور افطار کی تیاری، گھر کی صفائی، بچوں کی تربیت اور مہمان نوازی — یہ سب ذمہ داریاں عموماً خواتین ہی ادا کرتی ہیں۔ اگر خواتین چاہیں تو پورے گھر کو عبادت گاہ میں تبدیل کر سکتی ہیں۔ ان کی نیت اور اخلاص کے باعث روزمرہ کے کام بھی عبادت کا درجہ اختیار کر لیتے ہیں۔

---

### عبادت اور مصروفیات کا توازن

اکثر خواتین یہ محسوس کرتی ہیں کہ گھریلو ذمہ داریوں کی وجہ سے انہیں عبادت کے لیے وقت کم ملتا ہے۔ لیکن اسلام نے نیت کو اصل بنیاد قرار دیا ہے۔

- گھر کے کام اللہ کی رضا کے لیے کرنا
  - بچوں کی تربیت کو عبادت سمجھنا
  - خاندان کی خدمت کو نیکی جاننا
- یہ سب اعمال بھی اجر کا باعث بنتے ہیں۔

خواتین اگر مختصر وقت میں بھی خلوص کے ساتھ عبادت کریں تو وہ بھی روحانی ترقی حاصل کر سکتی ہیں۔

---

### قرآن سے تعلق

رمضان قرآن کا مہینہ ہے، اور خواتین بھی اس موقع سے بھرپور فائدہ اٹھا سکتی ہیں۔

- روزانہ تھوڑی تلاوت

- ترجمہ پڑھنا
  - تفسیر سننا
  - بچوں کو قرآن سکھانا
- یہ سب اعمال گھر کے ماحول کو نورانی بنا دیتے ہیں۔

### دعا — خواتین کی طاقت

خواتین کی دعا کو خاص اہمیت حاصل ہے، خصوصاً ماں کی دعا کو۔ رمضان میں جب دل نرم ہوتا ہے تو دعا کی تاثیر اور بڑھ جاتی ہے۔ خواتین اپنے لیے، اپنے بچوں کے لیے اور پوری امت کے لیے دعائیں کر سکتی ہیں۔ یہ روحانی خدمت بھی کسی بڑی عبادت سے کم نہیں۔

### حیض کے ایام میں عبادت

اسلام نے خواتین کے لیے آسانی رکھی ہے۔ حیض کے دوران نماز اور روزہ :معاف ہیں، مگر عبادت کے دیگر دروازے کھلے رہتے ہیں

- ذکر و تسبیح
- درود شریف
- دعا
- قرآن سننا
- اسلامی کتب کا مطالعہ
- خیرات اور خدمت

اس طرح خواتین ان دنوں میں بھی رمضان کی برکتوں سے محروم نہیں ہوتیں۔

---

### سحری و افطار کی تیاری — خدمتِ خلق

کھانا تیار کرنا صرف گھریلو کام نہیں بلکہ ایک عظیم نیکی بھی ہو سکتا ہے، خصوصاً جب یہ روزہ داروں کے لیے ہو۔

حدیث کے مطابق کسی روزہ دار کو افطار کرانے کا اجر بہت بڑا ہے۔ اس لیے خواتین کی محنت بھی عبادت میں شمار ہوتی ہے۔

---

### بچوں کی تربیت

رمضان بچوں کو اسلامی تعلیمات سکھانے کا بہترین موقع ہے۔ خواتین بچوں کو:

- روزے کی اہمیت
- نماز کی عادت
- خیرات اور ہمدردی
- قرآن سے محبت

سکھا سکتی ہیں۔ یہی تربیت آئندہ نسل کو دین سے جوڑتی ہے۔

---

### معاشرتی خدمت

بہت سی خواتین رمضان میں فلاحی سرگرمیوں میں حصہ لیتی ہیں

- مستحق افراد کی مدد

- کھانا تقسیم کرنا
- کپڑے یا راشن دینا
- دینی تعلیمات پھیلانا

یہ اعمال معاشرے میں محبت اور اتحاد کو فروغ دیتے ہیں۔

### خواتین — روحانیت کی معمار

خواتین نہ صرف اپنی اصلاح کرتی ہیں بلکہ پورے خاندان کے روحانی ماحول کو تشکیل دیتی ہیں۔ ان کی تربیت اور کردار آئندہ نسل کی بنیاد بنتا ہے۔

### خلاصہ

رمضان خواتین کے لیے صرف عبادت کا مہینہ نہیں بلکہ خدمت، صبر اور تربیت کا ایک جامع نظام ہے۔ اگر خواتین اس مہینے کو شعور اور اخلاص کے ساتھ گزاریں تو وہ نہ صرف خود بلکہ اپنے گھر اور معاشرے کو بھی بدل سکتی ہیں۔

### مضمون 8

#### نوجوان نسل اور رمضان

رمضان المبارک نوجوانوں کے لیے روحانی بیداری، کردار سازی اور زندگی کی سمت درست کرنے کا بہترین موقع فراہم کرتا ہے۔ جوانی انسان کی زندگی کا سب سے طاقتور اور حساس دور ہوتا ہے — یہی وہ وقت ہے جب عادات

بنتی ہیں، شخصیت تشکیل پاتی ہے اور مستقبل کی بنیاد رکھی جاتی ہے۔ اگر نوجوان رمضان کے پیغام کو سمجھ لیں تو یہ مہینہ ان کی زندگی کا رخ بدل سکتا ہے۔

---

### توانائی کو مثبت سمت دینا

نوجوان فطری طور پر توانائی، جوش اور جذبے سے بھرپور ہوتے ہیں۔ اگر یہ توانائی درست سمت میں استعمال نہ ہو تو بے مقصد سرگرمیوں، فضول مشاغل یا منفی رجحانات میں ضائع ہو سکتی ہے۔ رمضان اس توانائی کو عبادت، علم اور خدمت کی طرف موڑنے کا بہترین ذریعہ ہے۔

روزہ نوجوان کو ضبطِ نفس سکھاتا ہے — وہ خواہشات کو قابو میں رکھنا سیکھتا ہے، وقت کی قدر سمجھتا ہے اور اپنی صلاحیتوں کو بہتر مقصد کے لیے استعمال کرنا شروع کرتا ہے۔

---

### نماز اور روحانی تعلق

رمضان میں مساجد نوجوانوں سے آباد ہو جاتی ہیں، خصوصاً تراویح کے وقت۔ اجتماعی عبادت نوجوانوں میں دینی شعور، نظم اور بھائی چارہ پیدا کرتی ہے۔ نماز نوجوان کے دل میں سکون، یقین اور اللہ سے تعلق پیدا کرتی ہے، جو زندگی کے مشکلات میں رہنمائی فراہم کرتا ہے۔

---

### قرآن سے دوستی

رمضان قرآن کا مہینہ ہے، اور نوجوانوں کے لیے قرآن سے تعلق قائم کرنے کا یہ بہترین وقت ہے۔

- روزانہ تھوڑی تلاوت
- ترجمہ اور مفہوم سمجھنا
- دینی لیکچرز سننا
- اسلامی لٹریچر کا مطالعہ

یہ سب نوجوان کے ذہن اور فکر کو مثبت بناتے ہیں اور اسے مقصدِ زندگی کا شعور دیتے ہیں۔

---

### خود نظم و ضبط کی تربیت

روزہ نوجوان کو نظم و ضبط سکھاتا ہے

- مقررہ وقت پر سحری اور افطار
- نماز کی پابندی
- غیر ضروری سرگرمیوں سے بچاؤ
- وقت کا بہتر استعمال

یہ عادات رمضان کے بعد بھی زندگی میں کامیابی کا ذریعہ بن سکتی ہیں۔

---

### جدید دور کی آزمائشیں

آج کے نوجوان سوشل میڈیا، ویڈیو گیمز اور ڈیجیٹل دنیا میں گہرے طور پر مشغول ہیں۔ رمضان انہیں موقع دیتا ہے کہ وہ ان سرگرمیوں کو محدود کر کے خود کو بہتر بنائیں۔

اگر نوجوان اس مہینے میں

- فضول اسکرین ٹائم کم کریں
  - مفید مطالعہ کریں
  - مثبت سرگرمیوں میں حصہ لیں
- تو ان کی ذہنی اور روحانی حالت میں واضح بہتری آ سکتی ہے۔

### خدمتِ خلق اور سماجی شعور

رمضان نوجوانوں کو معاشرتی ذمہ داری کا احساس بھی دلاتا ہے۔ بہت سے نوجوان اس مہینے میں رضاکارانہ کام کرتے ہیں

- افطار تقسیم کرنا
  - فلاحی سرگرمیوں میں حصہ لینا
  - مستحق افراد کی مدد
  - مساجد کی خدمت
- یہ سرگرمیاں نوجوان کو حساس، ذمہ دار اور ہمدرد شہری بناتی ہیں۔

### بری عادات سے نجات کا موقع

رمضان بری عادات چھوڑنے کے لیے بہترین وقت ہے، جیسے

- جھوٹ
- غصہ
- بدزبانی
- نشہ آور اشیاء

غیر اخلاقی سرگرمیاں •

کیونکہ روزہ انسان کو مسلسل یاد دلاتا ہے کہ وہ اللہ کی نگرانی میں ہے۔

---

## نوجوان — مستقبل کے معمار

آج کے نوجوان کل کے رہنما ہیں۔ اگر وہ روحانی اور اخلاقی بنیادوں پر مضبوط ہوں گے تو معاشرہ بھی مضبوط ہوگا۔ رمضان ان کی شخصیت کو مثبت سمت دینے کا ایک جامع تربیتی پروگرام ہے۔

---

## خلاصہ

رمضان نوجوانوں کے لیے صرف عبادت کا مہینہ نہیں بلکہ خود سازی، مقصد کی تلاش اور زندگی کی اصلاح کا موقع ہے۔ اگر نوجوان اس مہینے کو سنجیدگی سے گزاریں تو وہ اپنی توانائی کو مثبت سمت دے کر ایک روشن مستقبل کی بنیاد رکھ سکتے ہیں۔

---

## مضمون 9

### معاشرتی ہم آہنگی اور خدمتِ خلق

رمضان المبارک صرف انفرادی عبادت کا مہینہ نہیں بلکہ معاشرتی اصلاح اور اجتماعی بیداری کا بھی زمانہ ہے۔ یہ وہ مہینہ ہے جس میں انسان اپنے رب سے تعلق مضبوط کرنے کے ساتھ ساتھ مخلوقِ خدا کے ساتھ اپنے تعلق کو بھی بہتر بناتا ہے۔ اسلام کی تعلیمات میں عبادت اور خدمتِ خلق کو ایک دوسرے سے جدا نہیں سمجھا گیا — بلکہ دونوں مل کر ایک مکمل اسلامی طرزِ زندگی تشکیل دیتے ہیں۔

---

## رمضان — ہمدردی اور اتحاد کا مہینہ

روزہ انسان کو بھوک اور پیاس کا تجربہ کروا کر دوسروں کے درد کو محسوس کرنا سکھاتا ہے۔ جب انسان خود محرومی کا احساس کرتا ہے تو اس کے دل میں غریبوں اور ضرورت مندوں کے لیے ہمدردی پیدا ہوتی ہے۔ یہی احساس معاشرتی ہم آہنگی کی بنیاد بنتا ہے۔

رمضان میں امیر اور غریب، بڑے اور چھوٹے، سب ایک ہی وقت پر روزہ رکھتے اور افطار کرتے ہیں۔ یہ عمل معاشرے میں مساوات اور بھائی چارے کا احساس پیدا کرتا ہے۔

---

## افطار کی اجتماعی روایت

دنیا بھر میں رمضان کے دوران اجتماعی افطار کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ مساجد، مدارس، فلاحی ادارے اور افراد اپنے طور پر روزہ داروں کو کھانا فراہم کرتے ہیں۔

کسی روزہ دار کو افطار کرانا نہ صرف بڑی نیکی ہے بلکہ معاشرتی روابط کو بھی مضبوط کرتا ہے۔ لوگ ایک دوسرے کے قریب آتے ہیں، محبت بڑھتی ہے اور تنہائی کم ہوتی ہے۔

---

## زکوٰۃ اور صدقات — معاشی توازن

رمضان میں زکوٰۃ اور صدقات کی ادائیگی کا رجحان بڑھ جاتا ہے۔ اسلام نے زکوٰۃ کے ذریعے دولت کی منصفانہ تقسیم کا نظام قائم کیا ہے تاکہ معاشرے میں غربت کم ہو اور محروم افراد کو بنیادی ضروریات میسر آسکیں۔

صدقات اور خیرات نہ صرف مالی مدد فراہم کرتے ہیں بلکہ انسانی وقار کو بھی بحال کرتے ہیں۔ جب معاشرے کے کمزور افراد کو سہارا ملتا ہے تو وہ خود کو تنہا محسوس نہیں کرتے۔

---

### یتیموں اور ضرورت مندوں کی کفالت

رمضان ہمیں معاشرے کے ان طبقات کی طرف متوجہ کرتا ہے جو عام حالات میں نظر انداز ہو جاتے ہیں:

- یتیم بچے
  - بیوائیں
  - بیمار افراد
  - بے گھر لوگ
  - مہاجرین اور متاثرین
- ان کی مدد کرنا صرف سماجی ذمہ داری نہیں بلکہ عبادت بھی ہے۔
- 

### رشتہ داروں اور پڑوسیوں کا حق

اسلام نے قریبی رشتوں اور پڑوسیوں کے حقوق پر خاص زور دیا ہے۔ رمضان میں ان تعلقات کو بہتر بنانے کا بہترین موقع ہوتا ہے:

- ناراضگی ختم کرنا
- صلہ رحمی کرنا
- بیمار کی عیادت
- پڑوسیوں کا خیال رکھنا

یہ اعمال معاشرے میں محبت اور اعتماد کو فروغ دیتے ہیں۔

---

### عالمی سطح پر یکجہتی

رمضان پوری امتِ مسلمہ کو ایک مشترکہ احساس میں باندھ دیتا ہے۔ دنیا کے مختلف ممالک، زبانوں اور ثقافتوں کے باوجود مسلمان ایک ہی مہینے میں روزہ رکھتے ہیں اور ایک ہی مقصد — اللہ کی رضا — کے لیے کوشش کرتے ہیں۔

یہ عالمی یکجہتی انسانیت کے لیے بھی ایک پیغام ہے کہ اختلافات کے باوجود اتحاد ممکن ہے۔

---

### نفرت سے محبت کی طرف

رمضان انسان کے اندر کی سختی کو نرم کرتا ہے۔ روزہ دار کو سکھایا جاتا ہے کہ:

- جھگڑے سے بچو
- غصہ کنٹرول کرو
- بدلہ نہ لو
- معاف کرو

اگر یہ تعلیمات سال بھر جاری رہیں تو معاشرے میں امن اور استحکام پیدا ہو سکتا ہے۔

---

### خدمتِ خلق — عبادت کا دوسرا نام

اسلام میں کسی انسان کی مدد کرنا بھی عبادت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بہترین انسان وہ ہے جو لوگوں کے لیے سب سے زیادہ فائدہ مند ہو۔

رمضان میں خدمتِ خلق کے بے شمار مواقع پیدا ہوتے ہیں

• راشن تقسیم کرنا

• افطار پروگرام منعقد کرنا

• بیماروں کی مدد

• فلاحی سرگرمیوں میں حصہ لینا

یہ سب اعمال انسان کو اللہ کے قریب کرتے ہیں۔

---

## خلاصہ

رمضان معاشرتی ہم آہنگی کا ایک جامع نظام ہے جو انسان کو خود غرضی سے نکال کر دوسروں کی خدمت کی طرف لے جاتا ہے۔ اگر ہم اس مہینے کے پیغام کو سمجھ لیں تو معاشرہ نفرت، ناانصافی اور بے حسی سے نکل کر محبت، تعاون اور ہمدردی کی طرف بڑھ سکتا ہے۔

---

## مضمون 10

### عالمی مسلمانوں کے رمضان کے رنگ

رمضان المبارک پوری دنیا کے مسلمانوں کو ایک مشترکہ روحانی فضا میں جوڑ دیتا ہے۔ اگرچہ مختلف ممالک، ثقافتوں اور روایات میں فرق پایا جاتا ہے، مگر عبادت، روزہ، قرآن اور اللہ کی رضا کا جذبہ ہر جگہ یکساں ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ رمضان نہ صرف ایک مذہبی مہینہ بلکہ عالمی اسلامی تہذیب کا ایک خوبصورت مظہر بھی ہے۔

---

## عرب دنیا — روحانیت اور روایتی شان

سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، قطر اور دیگر عرب ممالک میں رمضان نہایت روحانی ماحول میں گزرتا ہے۔ مساجد خصوصاً مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں لاکھوں افراد تراویح اور قیام اللیل میں شریک ہوتے ہیں۔

افطار کے وقت سادہ مگر بابرکت دسترخوان سجائے جاتے ہیں، جن میں کھجور، قہوہ، سوپ اور ہلکی غذا شامل ہوتی ہے۔ عرب معاشروں میں مہمان نوازی اور اجتماعی افطار کی روایت بہت مضبوط ہے۔

---

## برصغیر — عقیدت اور ثقافتی رنگ

پاکستان، بھارت اور بنگلہ دیش میں رمضان مذہبی جوش کے ساتھ ثقافتی رنگ بھی لیے ہوتا ہے۔ مساجد میں تراویح، قرآن خوانی اور شب بیداری عام ہے۔

افطار میں سموسے، پکوڑے، فروٹ چاٹ اور شربت جیسی روایتی غذائیں شامل ہوتی ہیں۔ رمضان بازار اور خصوصی رعایتی پروگرام بھی اس مہینے کی ایک نمایاں خصوصیت ہیں۔

برصغیر میں صدقات اور خیرات کا رجحان بھی بہت زیادہ ہوتا ہے۔

---

## ترکی اور وسطی ایشیا — تاریخ اور روایت

ترکی میں رمضان عثمانی دور کی یاد تازہ کرتا ہے۔ مساجد کو خوبصورت روشنیوں سے سجایا جاتا ہے اور میناروں کے درمیان پیغامات تحریر کیے جاتے ہیں جنہیں ”مہیا“ کہا جاتا ہے۔

سحری کے وقت ڈھول بجا کر لوگوں کو جگانے کی روایت آج بھی کئی علاقوں میں موجود ہے۔ افطار کے بعد لوگ خاندان اور دوستوں کے ساتھ وقت گزارتے ہیں۔

---

### افریقہ — سادگی اور اجتماعی زندگی

مصر، مراکش، نائیجیریا اور دیگر افریقی ممالک میں رمضان اجتماعی انداز میں منایا جاتا ہے۔ گلیوں اور محلوں میں اجتماعی افطار کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ مصر میں "فانوس رمضان" (رمضان لالٹین) ایک مشہور علامت ہے جو گھروں اور بازاروں میں سجائی جاتی ہے۔

---

### یورپ اور شمالی امریکہ — چیلنج اور استقامت

مغربی ممالک میں مسلمان اقلیت میں ہونے کے باوجود رمضان کو بھرپور طریقے سے مناتے ہیں۔ طویل روزے (خاص طور پر گرمیوں میں) ایک بڑا چیلنج ہوتے ہیں، مگر ایمان اور عزم کے ساتھ مسلمان اپنی عبادات جاری رکھتے ہیں۔

مساجد اور اسلامی مراکز کمیونٹی کے لیے مرکز کا کردار ادا کرتے ہیں جہاں اجتماعی افطار اور تراویح کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ یہاں رمضان مسلمانوں کی شناخت اور اتحاد کو مزید مضبوط کرتا ہے۔

---

### جنوب مشرقی ایشیا — خوشی اور اجتماعی روح

انڈونیشیا، ملائیشیا اور برونائی میں رمضان ایک تہوار کی طرح منایا جاتا ہے۔ مساجد آباد رہتی ہیں اور افطار کے وقت خصوصی بازار لگتے ہیں۔

انڈونیشیا میں رمضان کے اختتام پر "مودک" نامی روایت کے تحت لوگ اپنے آبائی علاقوں میں واپس جا کر خاندان کے ساتھ عید مناتے ہیں۔

---

### مشترکہ اقدار — ایک امت، ایک احساس

دنیا کے کسی بھی حصے میں جائیں، رمضان کی چند مشترکہ خصوصیات ہر جگہ ملتی ہیں:

- روزہ اور نماز
- قرآن کی تلاوت
- خیرات اور زکوٰۃ
- صبر اور شکر
- اجتماعی عبادت

یہ عناصر پوری امت کو ایک روحانی رشتے میں باندھ دیتے ہیں۔

---

### ثقافتی تنوع — خوبصورتی کی علامت

اگرچہ کھانے، زبان اور رسومات مختلف ہو سکتی ہیں، مگر یہ تنوع اسلامی تہذیب کی وسعت کو ظاہر کرتا ہے۔ ہر قوم اپنے انداز میں رمضان کی خوشیوں اور عبادات کا اظہار کرتی ہے۔

---

### خلاصہ

رمضان پوری دنیا کے مسلمانوں کو ایک ایسی لڑی میں پرو دیتا ہے جو سرحدوں، زبانوں اور ثقافتوں سے بالاتر ہے۔ یہ مہینہ ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ہم ایک امت ہیں — ایک مقصد، ایک کتاب اور ایک رب کے ماننے والے۔ یہی عالمی اتحاد رمضان کی سب سے بڑی خوبصورتی ہے۔

---

## مضمون 11

### اردو ادب میں رمضان

رمضان المبارک اردو ادب میں ہمیشہ سے ایک مقدس، روحانی اور جذباتی موضوع کے طور پر نمایاں رہا ہے۔ اردو شاعری اور نثر میں اس مہینے کو محض عبادات کے حوالے سے نہیں بلکہ انسانی احساسات، معاشرتی زندگی، اخلاقی اقدار اور روحانی کیفیت کے ایک جامع منظرنامے کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔

اردو زبان چونکہ اسلامی تہذیب سے گہرا تعلق رکھتی ہے، اس لیے رمضان کے اثرات اس کے ادب میں قدرتی طور پر منعکس ہوتے ہیں۔

---

### کلاسیکی شاعری میں رمضان

قدیم اردو شاعروں نے رمضان کو تقویٰ، ضبطِ نفس اور روحانیت کی علامت کے طور پر بیان کیا ہے۔ ان کے اشعار میں روزے کی مشقت کے ساتھ اس کی لذتِ قربِ الہی بھی جھلکتی ہے۔

مسجد کی رونق، سحر کی خاموشی، افطار کی خوشی اور شب بیداری کی کیفیت — یہ سب عناصر کلاسیکی شاعری میں بار بار نظر آتے ہیں۔

مثلاً بعض اشعار میں روزہ دار کی پیاس کو عشقِ الہی سے تشبیہ دی گئی ہے، جبکہ سحر کو امید اور نئی زندگی کی علامت سمجھا گیا ہے۔

---

### جدید شاعری میں رمضان

جدید اردو شاعری میں رمضان کو صرف مذہبی رسم کے طور پر نہیں بلکہ ایک اخلاقی اور سماجی تربیت کے نظام کے طور پر بھی دیکھا گیا ہے۔ شاعر اس مہینے کو خود احتسابی، انسانی مساوات اور معاشرتی انصاف کے تناظر میں بیان کرتے ہیں۔

کچھ شعراء نے روزے کو غریبوں کے دکھ کو محسوس کرنے کا ذریعہ قرار دیا، جبکہ کچھ نے اسے نفس کی اصلاح کا عمل کہا۔

---

### نثر میں رمضان

اردو نثر — خصوصاً مضامین، افسانوں اور یادداشتوں — میں رمضان کی گھریلو اور معاشرتی فضا کا خوبصورت نقشہ ملتا ہے۔

افطار کی تیاری، بچوں کی خوشی، بازاروں کی رونق، مساجد کی آبادکاری اور شبِ قدر کی روحانیت — یہ سب موضوعات اردو افسانہ نگاروں اور مضمون نویسوں کے پسندیدہ موضوع رہے ہیں۔

بعض ادیبوں نے رمضان کے دوران انسانی رویوں میں آنے والی تبدیلی کو بڑی حساسیت کے ساتھ بیان کیا ہے — جیسے جھگڑوں کا کم ہونا، سخاوت کا بڑھ جانا اور روحانی سکون کا پھیلنا۔

---

### صوفیانہ ادب میں رمضان

صوفی شعراء اور نثر نگاروں نے رمضان کو روح کی پاکیزگی اور اللہ سے قرب کے سفر کے طور پر پیش کیا ہے۔ ان کے نزدیک روزہ صرف ظاہری عبادت نہیں بلکہ نفس کی تربیت اور دل کی صفائی کا ذریعہ ہے۔

سحری کو بیداریِ دل، افطار کو روح کی تسکین اور شبِ قدر کو وصالِ الہی کی علامت کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔

---

### خواتین کی تحریروں میں رمضان

خواتین ادیبوں نے رمضان کے گھریلو پہلوؤں کو خاص طور پر اجاگر کیا ہے — جیسے خاندان کا اجتماع، بچوں کی تربیت، دسترخوان کی تیاری اور روحانی ماحول کی تشکیل۔

ان تحریروں میں محبت، قربت اور خاندانی ہم آہنگی کی جھلک نمایاں ہوتی ہے۔

---

### طنز و مزاح میں رمضان

اردو ادب کا ایک دلچسپ پہلو یہ بھی ہے کہ طنز و مزاح نگاروں نے رمضان کے معاشرتی رویوں کو ہلکے پھلکے انداز میں پیش کیا ہے — جیسے سحری کے وقت جگانے کی مشکلات، افطار کے وقت بے صبری اور بازاروں کی بھڑ۔

یہ تحریریں رمضان کی سنجیدگی کے ساتھ انسانی فطرت کے مزاحیہ پہلو کو بھی اجاگر کرتی ہیں۔

---

### ادب — روحانی ورثے کا محافظ

اردو ادب نے رمضان کی روحانی اور ثقافتی روایات کو محفوظ رکھنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ ان تحریروں کے ذریعے آنے والی نسلیں نہ صرف مذہبی تعلیمات سے واقف ہوتی ہیں بلکہ اپنی تہذیبی شناخت سے بھی جڑی رہتی ہیں۔

---

## خلاصہ

رمضان اردو ادب میں ایک زندہ اور متحرک موضوع ہے جو روحانیت، اخلاقیات، معاشرت اور انسانی جذبات کے مختلف پہلوؤں کو اپنے اندر سمیٹے ہوئے ہے۔ شاعری ہو یا نثر، سنجیدہ ہو یا مزاحیہ — ہر انداز میں رمضان کی روشنی جھلکتی ہے۔

یہ ادب ہمیں یاد دلاتا ہے کہ رمضان صرف عبادت کا مہینہ نہیں بلکہ ایک مکمل تہذیبی اور روحانی تجربہ ہے۔

---

## مضمون 12

### منتخب اقتباسات اور اشعار

رمضان المبارک کے حوالے سے اسلامی تاریخ، صوفیانہ روایات اور اردو ادب میں بے شمار اقوال، اقتباسات اور اشعار ملتے ہیں جو اس مقدس مہینے کی روحانیت، اخلاقی تربیت اور انسانی بیداری کو خوبصورت انداز میں بیان کرتے ہیں۔ یہ کلمات نہ صرف دل کو نرم کرتے ہیں بلکہ انسان کو اپنے باطن کی طرف متوجہ بھی کرتے ہیں۔

---

## بزرگانِ دین کے اقوال

**:حضرت علیؓ**

روزہ صرف کھانے اور پینے سے رکنے کا نام نہیں، بلکہ جھوٹ، گناہ اور “فضول باتوں سے بچنے کا بھی نام ہے۔

**:حضرت حسن بصریؒ**

اللہ نے رمضان کو بندوں کے لیے مقابلہ نیکی کا میدان بنایا ہے — کچھ لوگ “اس میں آگے نکل جاتے ہیں اور کچھ پیچھے رہ جاتے ہیں۔

**:امام غزالیؒ**

روزے کا مقصد نفس کو کمزور اور روح کو مضبوط کرنا ہے، تاکہ انسان اللہ “کے قریب ہو سکے۔

**علماء اور مفکرین کے اقتباسات**

**:علامہ محمد اقبالؒ**

روزہ انسان کو آزادی سکھاتا ہے — خواہشات کی غلامی سے آزادی، نفس “کی قید سے آزادی اور دنیا کی کشش سے آزادی۔

**:مولانا ابوالکلام آزادؒ**

رمضان انسان کو یاد دلاتا ہے کہ روحانی قوت کے بغیر مادی ترقی بے معنی “ہے۔

**احادیثِ مبارکہ کے اقتباسات**

**:رسول اللہ ﷺ**

جب رمضان آتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں، جہنم کے “دروازے بند کر دیے جاتے ہیں اور شیاطین کو جکڑ دیا جاتا ہے۔

(بخاری، مسلم)

روزہ دار کے منہ کی بو اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ پسندیدہ  
”ہے۔“

جس نے ایمان اور احتساب کے ساتھ روزہ رکھا اس کے پچھلے گناہ معاف  
”کر دیے جاتے ہیں۔“

---

اردو شاعری میں رمضان

:ایک شاعر کا شعر

بھوک پیاس کی شدت میں بھی جو صبر کر گیا  
وہی تو قربِ خدا کے سفر پر گامزن ہوا

---

:ایک اور شعر

افطار کی ساعت آئی تو دل یہ کہنے لگا  
کیا خوب صلہ پایا ہے صبرِ روزہ دار نے

---

روحانی اشعار

سحر کی خامشی میں دل کو جو سکون ملا  
وہ کسی دنیاوی شور میں ممکن نہ تھا  
شبِ قدر کی رات میں آنسو جو بہ گئے  
لگا کہ برسوں کا بوجھ اتر گیا دل سے

---

انسانیت کا پیغام

رمضان صرف عبادت کا نہیں بلکہ انسانیت کا مہینہ بھی ہے۔ اسی لیے بہت سے مفکرین نے اسے ہمدردی اور مساوات کا درس دینے والا مہینہ قرار دیا ہے۔

### ایک مفکر کا قول

اگر دنیا رمضان کے پیغام — صبر، رحم اور انصاف — کو اپنا لے تو بہت “سے تنازعات ختم ہو سکتے ہیں۔

### دعا اور امید کے کلمات

رمضان ہمیں امید دیتا ہے کہ انسان کتنی ہی غلطیوں میں کیوں نہ مبتلا ہو، اللہ کی رحمت کا دروازہ ہمیشہ کھلا ہے۔

— دعا کے لیے اٹھے ہوئے ہاتھ کبھی خالی نہیں لوٹتے  
رمضان اس یقین کو تازہ کر دیتا ہے۔

### خلاصہ

اقتباسات اور اشعار رمضان کی روحانی فضا کو الفاظ میں ڈھالنے کی ایک خوبصورت کوشش ہیں۔ یہ ہمیں یاد دلاتے ہیں کہ عبادت صرف اعمال کا نام نہیں بلکہ دل کی کیفیت، نیت کی پاکیزگی اور انسانیت کی خدمت کا نام بھی ہے۔

رمضان کا اصل پیغام یہی ہے کہ انسان اپنے اندر روشنی پیدا کرے اور اس روشنی کو دوسروں تک پہنچائے۔

### خصوصی مضمون — اردو مجلات کی عالمی اہمیت

آج کے تیز رفتار اور گلوبلائزڈ دور میں زبانیں اور ثقافتیں مسلسل تبدیلی کے عمل سے گزر رہی ہیں۔ ایسے ماحول میں اردو مجلات نہ صرف ادبی اظہار کا ذریعہ ہیں بلکہ تہذیبی شناخت، فکری رہنمائی اور عالمی سطح پر ثقافتی رابطے کا ایک مؤثر پل بھی ہیں۔ یہ مجلات دنیا بھر میں پھیلے ہوئے اردو بولنے والوں کو ایک مشترکہ فکری اور جذباتی رشتے میں باندھتے ہیں۔

---

## زبان اور تہذیب کے محافظ

اردو زبان برصغیر کی مشترکہ تہذیبی میراث ہے، مگر اس کے بولنے والے دنیا کے مختلف ممالک میں آباد ہیں۔ اردو مجلات اس زبان کو زندہ رکھنے اور نئی نسل تک منتقل کرنے میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔ ان کے ذریعے نہ صرف کلاسیکی ادب محفوظ رہتا ہے بلکہ جدید تحریریں بھی سامنے آتی ہیں جو زبان کو زندہ اور متحرک رکھتی ہیں۔

---

## تخلیقی صلاحیتوں کا پلیٹ فارم

اردو مجلات نئے لکھنے والوں، شاعروں اور دانشوروں کو اپنی صلاحیتیں پیش کرنے کا موقع فراہم کرتے ہیں۔ بہت سے معروف ادیبوں اور شاعروں نے اپنی ادبی زندگی کا آغاز انہی مجلات سے کیا۔

یہ پلیٹ فارم مختلف موضوعات پر اظہار کی آزادی فراہم کرتا ہے

- ادب اور شاعری
- سماجی مسائل
- مذہبی اور اخلاقی موضوعات
- سائنسی اور فکری مضامین

- ثقافتی اور تاریخی مباحث
- 

### عالمی اردو کمیونٹی کا رابطہ

یورپ، امریکہ، مشرق وسطیٰ اور دیگر خطوں میں مقیم اردو بولنے والے افراد کے لیے اردو مجلات اپنی جڑوں سے جڑے رہنے کا ذریعہ بنتے ہیں۔

یہ مجلات:

- وطن کی یاد تازہ کرتے ہیں
  - ثقافتی شناخت برقرار رکھتے ہیں
  - مختلف ممالک کے اردو لکھاریوں کو ایک دوسرے سے جوڑتے ہیں
- اس طرح ایک عالمی ادبی برادری تشکیل پاتی ہے۔
- 

### فکری اور سماجی رہنمائی

اردو مجلات صرف ادب تک محدود نہیں ہوتے بلکہ معاشرتی، سیاسی اور اخلاقی مسائل پر بھی روشنی ڈالتے ہیں۔ تجزیاتی مضامین اور تبصرے قارئین کو حالات کو سمجھنے اور اپنی رائے قائم کرنے میں مدد دیتے ہیں۔

یہ مجلات ایک فکری مکالمہ پیدا کرتے ہیں جو معاشرے کی ترقی کے لیے ضروری ہے۔

---

### نوجوان نسل کی تربیت

نوجوانوں کے لیے اردو مجلات ایک تعلیمی اور اخلاقی وسیلہ بھی ہیں۔ ان میں شامل کہانیاں، مضامین اور معلوماتی مواد نئی نسل کو اپنی زبان اور ثقافت سے جوڑے رکھتے ہیں۔

بچوں اور نوجوانوں کے خصوصی گوشے ان کی تخلیقی صلاحیتوں کو فروغ دیتے ہیں اور مثبت سوچ پیدا کرتے ہیں۔

---

### مذہبی اور روحانی شعور

بہت سے اردو مجلات مذہبی اور روحانی موضوعات پر بھی مواد شائع کرتے ہیں، جس سے قارئین کو دین کی بہتر سمجھ حاصل ہوتی ہے۔ رمضان، حج اور دیگر اسلامی مواقع پر خصوصی شمارے شائع کرنا ایک اہم روایت ہے۔

---

### ڈیجیٹل دور میں اردو مجلات

انٹرنیٹ اور سوشل میڈیا کے دور میں اردو مجلات نے بھی خود کو جدید تقاضوں کے مطابق ڈھال لیا ہے۔ آن لائن ایڈیشن، موبائل ایپس اور ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کے ذریعے اب یہ دنیا کے ہر کونے میں آسانی سے دستیاب ہیں۔ ڈیجیٹل رسائی نے اردو ادب کو عالمی سطح پر نئی زندگی دی ہے۔

---

### بین الثقافتی مکالمہ

اردو مجلات صرف اردو بولنے والوں کے لیے نہیں بلکہ دیگر زبانوں کے قارئین کے لیے بھی ثقافتی کھڑکی کا کام کرتے ہیں۔ تراجم کے ذریعے مختلف تہذیبوں کے درمیان رابطہ قائم ہوتا ہے اور باہمی سمجھ بوجھ بڑھتی ہے۔

## عالمی امن اور انسانی اقدار

اردو ادب میں محبت، رواداری اور انسانیت کا پیغام نمایاں ہے۔ جب یہ پیغام مجلات کے ذریعے دنیا تک پہنچتا ہے تو یہ بین الاقوامی سطح پر امن اور ہم آہنگی کو فروغ دے سکتا ہے۔

---

### خلاصہ

اردو مجلات صرف مطبوعات نہیں بلکہ ایک زندہ ثقافتی ورثہ ہیں۔ یہ زبان کو محفوظ رکھتے ہیں، تخلیقی اظہار کو فروغ دیتے ہیں، عالمی اردو کمیونٹی کو جوڑتے ہیں اور فکری رہنمائی فراہم کرتے ہیں۔

ڈیجیٹل دور میں ان کی اہمیت مزید بڑھ گئی ہے کیونکہ اب یہ سرحدوں سے آزاد ہو کر دنیا بھر میں اردو کے پیغام کو عام کر رہے ہیں۔

---

### مضمون 13

#### دعائیں اور انکار

رمضان المبارک دعا، ذکر اور اللہ سے قرب حاصل کرنے کا سب سے بابرکت زمانہ ہے۔ یہ مہینہ بندے اور رب کے درمیان تعلق کو مضبوط بنانے کا بہترین موقع فراہم کرتا ہے۔ روزہ انسان کے دل کو نرم کرتا ہے، گناہوں کی طرف مائل کرنے والی خواہشات کو کم کرتا ہے اور دعا کی قبولیت کے دروازے کھول دیتا ہے۔

اسلامی تعلیمات کے مطابق دعا عبادت کا مغز ہے، اور رمضان میں اس کی اہمیت کئی گنا بڑھ جاتی ہے۔

---

## دعا کی قبولیت کے اوقات

رمضان میں کچھ اوقات ایسے ہوتے ہیں جن میں دعا کی قبولیت کی امید زیادہ ہوتی ہے:

- سحری کا وقت (تہجد کے بعد)
- افطار سے پہلے کے لمحات
- حالتِ روزہ
- تراویح اور قیام اللیل کے بعد
- شبِ قدر

خصوصاً افطار سے قبل کا وقت نہایت قیمتی سمجھا جاتا ہے، جب روزہ دار اللہ کے حضور عاجزی کے ساتھ دعا کرتا ہے۔

## روزہ دار کی دعا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ روزہ دار کی دعا رد نہیں کی جاتی۔ اس لیے روزہ دار کو چاہیے کہ وہ اپنی دنیا و آخرت دونوں کے لیے دعا کرے — اپنے لیے، اپنے والدین کے لیے، اولاد کے لیے اور پوری امت کے لیے۔

## افطار کی دعا

افطار کے وقت پڑھنے والی مسنون دعا

اللَّهُمَّ إِنِّي لَكَ صُمْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَعَلَى رِزْقِكَ أَفْطَرْتُ

:ایک اور دعا

ذَهَبَ الظَّمَاُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوقُ وَثَبَتَ الْأَجْرُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ

یہ دعائیں شکر اور اللہ کی نعمتوں کے اعتراف کا اظہار ہیں۔

---

### ذکر — دل کا سکون

ذکر اللہ کی یاد کو تازہ رکھتا ہے اور دل کو سکون دیتا ہے۔ رمضان میں ذکر کا اہتمام روحانی فائدہ کئی گنا بڑھا دیتا ہے۔

مستحب اذکار:

- سبحان اللہ
- الحمد لله
- اللہ اکبر
- لا إله إلا الله
- استغفار (استغفر الله)
- درود شریف

یہ اذکار مختصر ہونے کے باوجود بہت عظیم اجر رکھتے ہیں۔

---

### استغفار — گناہوں کی معافی

رمضان مغفرت کا مہینہ ہے۔ استغفار کے ذریعے انسان اپنے گناہوں پر ندامت ظاہر کرتا ہے اور اللہ سے معافی طلب کرتا ہے۔

استغفار دل کو پاک کرتا ہے، روح کو سکون دیتا ہے اور انسان کو نئی شروعات کا موقع فراہم کرتا ہے۔

---

## شبِ قدر کی خصوصی دعا

رسول اللہ ﷺ نے شبِ قدر کے لیے جو دعا سکھائی وہ نہایت جامع ہے

**اللَّهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي**

یہ دعا اللہ کی صفتِ عفو کو یاد دلاتی ہے اور بندے کو امید دلاتی ہے کہ سچی توبہ کے ساتھ ہر گناہ معاف ہو سکتا ہے۔

---

## اجتماعی دعا اور خیر خواہی

رمضان ہمیں دوسروں کے لیے دعا کرنے کی بھی ترغیب دیتا ہے۔ جب انسان دوسروں کے لیے خیر مانگتا ہے تو فرشتے اس کے لیے بھی وہی دعا کرتے ہیں۔

اس لیے رمضان میں

• والدین

• اساتذہ

• رشتہ دار

• بیمار افراد

• ضرورت مند

• پوری امتِ مسلمہ

کے لیے دعا کرنا ایک عظیم عمل ہے۔

---

## دعا — امید اور یقین

دعا انسان کو مایوسی سے بچاتی ہے اور اسے اللہ پر اعتماد سکھاتی ہے۔  
رمضان میں جب عبادت اور روزہ انسان کے دل کو نرم کر دیتے ہیں تو دعا  
زیادہ اثر رکھتی ہے۔

یہ احساس پیدا ہوتا ہے کہ اللہ بندے کی بات سن رہا ہے اور اس کی مشکلات  
کو جانتا ہے۔

---

## خلاصہ

رمضان دعا اور ذکر کے ذریعے اللہ سے تعلق کو مضبوط بنانے کا مہینہ ہے۔  
اگر بندہ اخلاص کے ساتھ اللہ کو پکارے تو اس کی زندگی میں سکون، امید اور  
روحانی طاقت پیدا ہو جاتی ہے۔

یہ مہینہ ہمیں یاد دلاتا ہے کہ اصل طاقت دولت یا وسائل میں نہیں بلکہ اللہ کے  
ساتھ تعلق میں ہے۔

---

## اختتامی پیغام

رمضان المبارک کا مہینہ اپنے اختتام کی طرف بڑھتے ہوئے ہمیں ایک گہرا  
سوال دے جاتا ہے:  
کیا ہم وہی انسان ہیں جو اس مہینے کے آغاز میں تھے، یا ہم میں کوئی تبدیلی  
آئی ہے؟

یہ مہینہ صرف چند دنوں کی عبادت کا نام نہیں بلکہ ایک مکمل تربیتی نظام  
ہے — ایسا نظام جو انسان کو خود شناسی، صبر، شکر، ہمدردی اور تقویٰ

سکھاتا ہے۔ اگر رمضان کے اثرات صرف اس مہینے تک محدود رہ جائیں تو گویا ہم نے اس کے اصل مقصد کو پوری طرح نہیں سمجھا۔

---

## رمضان — ایک نئی شروعات

رمضان ہمیں گناہوں سے دور ہونے اور اللہ کی طرف لوٹنے کا موقع دیتا ہے۔ یہ ایک ایسا دروازہ ہے جو امید، معافی اور نئی زندگی کی طرف کھلتا ہے۔ جو شخص اس مہینے میں اپنی عادات کو بہتر بنا لے — نماز کی پابندی، سچائی، نرم خوئی، سخاوت اور خود احتسابی — وہ رمضان کے بعد بھی ایک بہتر انسان بن سکتا ہے۔

---

## دل کی پاکیزگی اور انسانیت

رمضان ہمیں سکھاتا ہے کہ حقیقی کامیابی دوسروں پر برتری حاصل کرنے میں نہیں بلکہ اپنے نفس پر قابو پانے میں ہے۔

:اگر ہم نے اس مہینے میں

- غصہ کم کرنا سیکھ لیا
  - معاف کرنا سیکھ لیا
  - ضرورت مندوں کی مدد کی
  - اپنے دل کو حسد اور نفرت سے پاک کیا
- تو یہی رمضان کی اصل کامیابی ہے۔
- 

معاشرے کی بہتری کا راستہ

ایک فرد کی اصلاح پورے معاشرے کو متاثر کرتی ہے۔ اگر ہر شخص رمضان کے بعد بھی اخلاقی اصولوں پر قائم رہے تو معاشرہ خود بخود بہتر ہو سکتا ہے۔

رمضان ہمیں یاد دلاتا ہے کہ دنیا کی حقیقی خوبصورتی محبت، انصاف اور ہمدردی میں ہے — نہ کہ دولت یا طاقت میں۔

---

### قرآن سے تعلق برقرار رکھیں

رمضان قرآن سے تعلق کو مضبوط کرنے کا مہینہ ہے۔ اس تعلق کو سال بھر برقرار رکھنا ضروری ہے، کیونکہ یہی کتاب زندگی کے ہر مرحلے میں رہنمائی فراہم کرتی ہے۔

---

### دعا — زندگی کا سہارا

رمضان کے بعد بھی دعا کو اپنی زندگی کا حصہ بنائے رکھیں۔ اللہ سے تعلق کبھی ختم نہیں ہونا چاہیے۔ ہر خوشی، ہر مشکل اور ہر فیصلے میں اسی کی طرف رجوع انسان کو سکون دیتا ہے۔

---

### امید کا پیغام

اگر کسی سے غلطیاں ہو گئی ہوں تو مایوس نہ ہو — اللہ کی رحمت بہت وسیع ہے۔ رمضان ہمیں یہی امید دے کر جاتا ہے کہ توبہ کا دروازہ ہمیشہ کھلا ہے۔

---

کا پیغام Write Beyond Borders

Write Beyond Borders کا یہ خصوصی رمضان شمارہ اسی مقصد کے لیے پیش کیا گیا ہے کہ علم، روحانیت اور انسانیت کے پیغام کو سرحدوں سے ماورا ہو کر عام کیا جائے۔

ہم امید کرتے ہیں کہ یہ تحریریں قارئین کے دلوں میں مثبت تبدیلی، سوچ کی گہرائی اور روحانی بیداری پیدا کریں گی۔

---

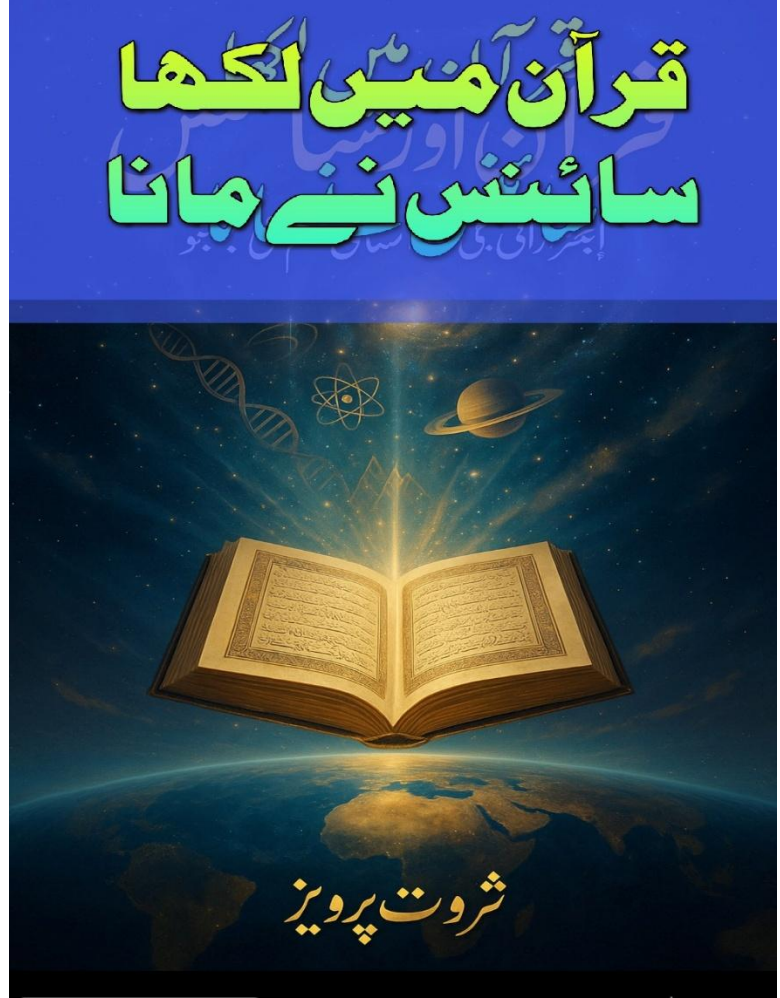
### آخری دعا

اللہ تعالیٰ ہمیں رمضان کی برکتوں کو سال بھر قائم رکھنے کی توفیق عطا فرمائے، ہمارے روزے، عبادات اور دعائیں قبول فرمائے اور ہمیں ایک بہتر انسان اور ایک بہتر معاشرہ بنانے کی توفیق دے۔

آمین۔

دعا میں یاد رکھیں۔ ثروت پرویز - ایڈیٹر ان چیف

قرآن اور جدید سائنس – حقائق کی ہم آہنگی  
از: ثروت پرویز (Sarwat Parvez)



فہرستِ مضامین

حصہ اوّل: تمہید

1. مقدمہ

قرآن اور علم کا تعلق 2.

وحی اور عقل کی ہم آہنگی 3.

سائنسی ترقی اور قرآن کی پیشگوئیاں 4.

حصہ دوّم: فلکیات اور کائنات

5. Big Bang – کائنات کی ابتدا

6. Expansion of Universe – کائنات کی توسیع

7. Layers of the Atmosphere – آسمانوں کے طبقات

8. Shape of the Earth – زمین کی کروی ساخت

9. Earth’s Motion – زمین کی حرکت

حصہ سوّم: ارضیات و مظاہر قدرت

10. Mountains as Pegs – پہاڑوں کا کردار

11. Water Cycle – بارش اور پانی کے چکر

12. Embryology – رحم مادر میں تخلیق

13. DNA & Genetics – اور نطفہ کا ذکر DNA

14. Creation from Clay – انسان کا مٹی سے بننا

15. Balance of Human Organs – اعضا کے تناسب اور توازن

16. Body and Soul – جسمانی اور روحانی پہلو

حصہ پنجم: سمندر اور ماحولیات

17. Barrier Between Seas – دو سمندروں کے درمیان پردہ

18. Deep Sea Darkness & Internal Waves – گہرے سمندر کی تاریکی

19. Winds & Clouds – ہوا کے نظام اور بادلوں کی اقسام

20. Balance of Nature – ماحولیاتی توازن
21. Honeybee Navigation – شہد کی مکھی اور وحی
22. Birds in Flight – پرندوں کی پرواز اور نظم
23. Pairs in Living Creatures – جانوروں میں جوڑے جوڑے پیدا کرنا
24. Agriculture & Rain – کھیتیاں اور بارش کی برکتیں  
حصہ ششم: مستقبل کی نشانیاں اور سائنسی پیشگوئیاں
25. Iron Came from Space – لوہے کا نزول
26. Speech & Communication – انسان کی زبان اور قوتِ بیان
27. Instant Communication – انٹرنیٹ اور فوری مواصلات
28. Signs of the End Times – زمین کے خاتمے کے آثار  
حصہ ہفتم: نتیجہ
29. Qur'an as a Guide & Knowledge – قرآن بطور کتابِ ہدایت اور علم
30. قرآن اور جدید سائنس – ایک ہم آہنگ رشتہ

قرآن اور جدید سائنس – حقائق کی ہم آہنگی

## حصہ اول: تمہید

### مقدمہ

انسان کی تاریخ علم و جستجو کی تاریخ ہے۔ جب سے انسان نے شعور کی آنکھ کھولی، وہ کائنات، زمین، آسمان اور اپنی ذات کے اسرار جاننے کی کوشش کرتا رہا۔ مختلف تہذیبوں نے اپنے اپنے دور میں علم کو آگے بڑھایا، لیکن وقت کے ساتھ یہ حقیقت سامنے آئی کہ انسانی عقل اپنی محدودیت کے باعث حقیقتِ مطلق تک رسائی حاصل نہیں کر سکتی۔

اسی مقام پر وحی الہی انسان کو روشنی فراہم کرتی ہے۔ قرآن مجید، جو آخری آسمانی کتاب ہے، نہ صرف ہدایت اور روحانی رہنمائی کا سرچشمہ ہے بلکہ علم و تحقیق کے لیے بھی ایک ایسا منہج فراہم کرتا ہے جو عقل و فطرت سے ہم آہنگ ہے۔

### قرآن اور علم کا تعلق

قرآن کریم بارہا انسان کو غور و فکر کی دعوت دیتا ہے:  
"کیا یہ لوگ زمین میں نہیں چلتے پھرتے تاکہ ان کے دل سمجھتے اور کان "46، الحج آیت نمبر 22" سنتے؟"

یہ اس بات کی دلیل ہے کہ قرآن محض عبادات کی کتاب نہیں بلکہ ایک علمی و سائنسی نقطہ نظر بھی رکھتا ہے۔ اس میں کائنات کے مظاہر پر غور و فکر کو ایمان کا حصہ قرار دیا گیا ہے۔

قرآن میں بار بار "تفکر"، "تدبر"، اور "تعقل" کا ذکر آتا ہے۔

- یہ کتاب انسان کو مجبور کرتی ہے کہ وہ کائنات کے نظام پر غور کرے اور اس سے اپنے رب کو پہچانے۔
- یوں قرآن، وحی کی روشنی میں عقل کو جلا بخشتا ہے اور علم کو ایمان سے جوڑ دیتا ہے۔

وحی اور عقل کی ہم آہنگی

- عقل اور وحی کو بعض فلسفیانہ مکاتبِ فکر نے ایک دوسرے کا مخالف قرار ہیں۔ (complement) دیا، لیکن قرآن میں دونوں ایک دوسرے کے تکمل عقل، وحی کے بتائے گئے حقائق کی تصدیق کرتی ہے۔
- وحی، عقل کی رہنمائی کرتی ہے کہ وہ حدود سے تجاوز نہ کرے اور فریبِ نظر میں مبتلا نہ ہو۔

مثال کے طور پر

- عقل یہ جان سکتی ہے کہ کائنات کے پیچھے ایک نظام ہے، لیکن یہ وحی ہی بتاتی ہے کہ اس نظام کا خالق "اللہ" ہے۔
  - عقل سائنس کے ذریعے زمین و آسمان کے مظاہر کا مطالعہ کرتی ہے، اور وحی ان مظاہر کے مقصد اور حقیقت کو واضح کرتی ہے۔
- یوں وحی اور عقل کا تعلق چراغ اور روشنی جیسا ہے: چراغ کے بغیر روشنی نہیں، اور روشنی کے بغیر چراغ بے کار ہے۔

سائنسی ترقی اور قرآن کی پیشگوئیاں

قرآن نے چودہ سو سال قبل ایسے حقائق بیان کیے جنہیں اس وقت کے انسان نہ جان سکتا تھا، لیکن آج کی سائنس ان کی تصدیق کر رہی ہے۔  
مثالیں:

- آسمان اور زمین جڑے ہوئے تھے، پھر ہم نے انہیں " :کائنات کی ابتدا (30) → بگ بینگ تھیوری۔ (الأنبياء آیت نمبر 21 "جدا کیا

**Visit**

<https://write-beyond-borders.com/>

**or**

<https://amazon.com/sarwatparvez>

**to buy this book & more. Your help & support will be appreciated. Thank you**